

علاءِ ربّانی اُن کا منصب اور اُن کے کام کی نوعیت

حضرت مولانا سید ابو الحسن علی حسین ندوی

بدعت:

کو بھروس کے تھاتھے ہٹے پڑے گیا۔
تحلیلِ عحد کے مذاہنے کے دین
شروعت کا ایک بلا حدود شعبہ اور قریبین
چھٹو ڈیجاتے اور ہدایت کیک سلاں اسکے
دریافت سے غافل اور اس کے ثابتے بھروس
دہم خصوصیاتِ القوں کے وہ دلگ جو تائیفت
عکلی کو تفصیل کے مذاہنے اور تھبیت اور تھبیت
پھر صدیقہ کے بعد اس کا احتساب اور تھبیت ہو
اس شریعت میں جو شخص ہی کوئی نہیں
مذاہنے کا تھاتھا تو اس کے دلگ جو تائیفت
دیتا ہے کسی ایسی چیز کا استمار کرتا ہے جسکا
اٹھ کر سوال نے اسلامی آسانی سنا دی وہی
کوئی عرض پانے اتفاق رائے اور اصطلاح
سے ایک چیز کو ایسکے لئے ملال اور درسرے
کے لئے حرام کر دیا اور اس کے ایسے قواعد
احکام اور اصول و ضوابط مقرر کئے جن کا
کوئی آسانی مخذلہ تھا اور پھر ان کی ایسی
پابندی کی اور درسرے کے کوئی میسی
گواہی زانی حالیہ سے یہ رہے کہ دین پر ہیں
کی وجہ تھی اس کو کوب پر کا جا ہے اور
یادخیرت مصلحتی مذہبی مسلمی تبلیغ سات
پر مذاہنے کا تھامہ جن کو حمل حصہ کا
یائیں اور نسلوں تیغ مانڈول ایک میں
تریکت اور ان کو حمل حصہ کا
رسانہ (الماء ۱۰)
اسے بغیر پیدا یاد جو تھاتھی طرف
تحسیس سب کی طرف سے اسرا یا احمد
اگر یادیں اس کا پیغام
پس پوچھا۔
امم الہت کے یاد خوب فرمایا:
من ابتدع فی الاسلام ریبعة ریها
حسته فقد عزمت عمران محمد اصلی
علیہ السلام حسان الرسالۃ فان الله بمحابہ
یقول الیوم اکملت نکوہ دین کو فا
لئے بکن یوم مدد دنیا ف لا یکون الیم دنیا
جس نے مسلم میں کوئی بدعت پیدا کی اور
اسکو بھیج کر تھا وہ اس بات کا عمل
کوتا پر کی جو صلی اللہ علیہ وسلم نے
(نعمہ باش) پیغام پرچار سے خیانت
کی اس سے اسرا یاد جو تھاتھی طرف
تحسیس سے یہ تھا کہ دین کو کوئی
پس جو بات چھپ دیتیں ہیں
ہیں خوب درج ہیں دنیا ہیں ہر کوئی
شریعت مزیدل من اللہ کی یاد حفظ
اس کی بھروس اس کا پریا کے لئے مختی
میں قابل عمل ہونے لے گئے اس کے
خوبیس اس کو اس اڑیں کی ضریب کو
ان کے صاحب اور ان کے محنت و متوات
حالات کا پورا علم برائے سارے سارے
حیرم زیدلہ بہر بان اور شیخن بگی۔ اسے
علم بھی اور شفقت بے پیدا کیا پر اس کے
اتاؤں کے لئے پسے بغیر دل کے دیسے

حضرت مولانا سید ابو الحسن علی حسین ندوی

آن کے مذاہنے کا تھاتھا
از تایمین دین اللہ (قہری ۱۵)

اخون تے پانے مالیں اور دشیں کو
اٹھ کر چھڑ کر خدا محیر ہیا۔

آنحضرت مصلی اللہ علیہ وسلم نے عدی بن
حاتم کے ملائے اس ایسی کی بھی تصریح کی کہ
میں ایسا میں شکل اور ادب و شرائط کے ساتھ
میں ایسا میں فرقہ جو جان کئے اور فرنہ فرنہ
میں ایسا میں فرقہ جو اس کے مذاہنے کے
اوقات (اگر اس کو آزادی کے ساتھ نہ
کیا تھی، اس کی تفصیل ملاحظہ ہے۔
وہ مذہبی کا موقع دیا جائے) اصل شریعت
میں ایسا میں فرقہ جو جان کئے اور فرنہ فرنہ
میں ایسا میں فرقہ جو اس کے مذاہنے کے
اوقات (اگر اس کو آزادی کے ساتھ نہ
کیا تھی، اس کی تفصیل ملاحظہ ہے۔
ایک طریقہ طبقت طاہر ہوتی۔ (التعالیٰ
وَقَالَ أَهْلُهُ أَنْعَامَ وَحَرَثٌ
جَبَرٌ لَا يَطْعَمُهَا الْأَمْنَ شَاءَ
شَرِيعَتُ الْهَنْيَ لِسَارِي مَلْكٌ اَدْفَانَ كَهْ
مَرْغَمِهِمْ وَأَنْعَامَ حَرَثَ
طَهُرَهُمَا وَلَنَعَمَ لَأَنَّكُوْنَ أَسْمَ
الله عَلَيْهِمَا أَفْرَادَ عَلَيْهِ مَسْجِرَهُمْ
بِمَا كَانُوا فَعَلُوا مَنْهُمْ بَشَرُونَ
در حقیقت تحلیل و تحریر میں اور کسی
چیز کو بلادی شریفی فرقہ دیا جائی کیونکہ
اکسی میں شکل اور ادب و شرائط کے ساتھ
کاروڑا و دیدی تقریب ای اشقار دیتے
میں کوئی اصولی فرقہ نہیں دنون شرع
تعدادیں شریعت الہی کے احکام سے کہیں ہے
در حقیقت تحلیل و تحریر میں اور کسی
چیز کو بلادی شریفی فرقہ دیا جائی کیونکہ
اکسی میں شکل اور ادب و شرائط کے ساتھ
کاروڑا و دیدی تقریب ای اشقار دیتے
میں کوئی اصولی فرقہ نہیں دنون شرع
مالیعیاً ذہنیہ ایضاً فرقہ دنون شرع
کی اس سے اسرا یاد جو تھاتھی طرف
تحسیس سے یہ تھا کہ دین کے نہیں
پس جو بات چھپ دیتیں ہیں لیے الشہادت
ہیں خوب درج ہیں دنیا ہیں ہر کوئی
شریعت مزیدل من اللہ کی یاد حفظ
اس کی بھروس اس کا پریا کے لئے مختی
میں قابل عمل ہونے لے گئے اس کے
خوبیس اس کو اس اڑیں کی ضریب کو
ان کے صاحب اور ان کے محنت و متوات
حالات کا پورا علم برائے سارے سارے
حیرم زیدلہ بہر بان اور شیخن بگی۔ اسے
علم بھی اور شفقت بے پیدا کیا پر اس کے
اتاؤں کے لئے پسے بغیر دل کے دیسے

در حقیقت تحلیل و تحریر میں اور کسی
چیز کو بلادی شریفی فرقہ دیا جائی کیونکہ
اکسی میں شکل اور ادب و شرائط کے ساتھ
کاروڑا و دیدی تقریب ای اشقار دیتے
میں کوئی اصولی فرقہ نہیں دنون شرع
تعدادیں شریعت الہی کے احکام سے کہیں ہے
در حقیقت تحلیل و تحریر میں اور کسی
چیز کو بلادی شریفی فرقہ دیا جائی کیونکہ
اکسی میں شکل اور ادب و شرائط کے ساتھ
کاروڑا و دیدی تقریب ای اشقار دیتے
میں کوئی اصولی فرقہ نہیں دنون شرع
مالیعیاً ذہنیہ ایضاً فرقہ دنون شرع
کی اس سے اسرا یاد جو تھاتھی طرف
تحسیس سے یہ تھا کہ دین کے نہیں
پس جو بات چھپ دیتیں ہیں لیے الشہادت
ہیں خوب درج ہیں دنیا ہیں ہر کوئی
شریعت مزیدل من اللہ کی یاد حفظ
اس کی بھروس اس کا پریا کے لئے مختی
میں قابل عمل ہونے لے گئے اس کے
خوبیس اس کو اس اڑیں کی ضریب کو
ان کے صاحب اور ان کے محنت و متوات
حالات کا پورا علم برائے سارے سارے
حیرم زیدلہ بہر بان اور شیخن بگی۔ اسے
علم بھی اور شفقت بے پیدا کیا پر اس کے
اتاؤں کے لئے پسے بغیر دل کے دیسے

در حقیقت تحلیل و تحریر (فاذن زری) ۱۶

اد اخون نے کہا کہیے موشی در حکمت
منہنے اس کو صرفت دی کھائی
اللہ کا کام ہے کسی چیز کو قاذفی حیثیت دینا
اس کی پابندی صدری عزادریا، یہ نصب
او سن و سمجھات ستقلی ہی اور بعض وقات
تعدادیں شریعت الہی کے احکام سے کہیں ہے
باقعہ سب سے پہلے اس حقیقت
کاظرانہ کر کی ہے کہ تشریع (فاذن زری)
جن کو ہم جاہی پسے خالی کے مطابق
اس کی پابندی صدری عزادریا، یہ نصب
صفہ شایع (اٹھ) کا ہے، اسی قاذفی
اللہ کا کام ہے کسی چیز کو قاذفی حیثیت دینا
اس کی پابندی صدری عزادریا، یہ نصب
صرفہ میں کوئی ذریعہ باغات
اس کی پابندی صدری عزادریا، یہ نصب
مالیعیاً ذہنیہ ایضاً فرقہ دنون شرع
کی اس سے اسرا یاد جو تھاتھی طرف
تحسیس سے یہ تھا کہ دین کے نہیں
پس جو بات چھپ دیتیں ہیں لیے الشہادت
ہیں خوب درج ہیں دنیا ہیں ہر کوئی
شریعت مزیدل من اللہ کی یاد حفظ
اس کی بھروس اس کا پریا کے لئے مختی
میں قابل عمل ہونے لے گئے اس کے
خوبیس اس کو اس اڑیں کی ضریب کو
ان کے صاحب اور ان کے محنت و متوات
حالات کا پورا علم برائے سارے سارے
حیرم زیدلہ بہر بان اور شیخن بگی۔ اسے
علم بھی اور شفقت بے پیدا کیا پر اس کے
اتاؤں کے لئے پسے بغیر دل کے دیسے

در حقیقت تحلیل و تحریر (فاذن زری) ۱۷

اد اخون نے کہا کہیے موشی در حکمت
منہنے اس کو صرفت دی کھائی
اللہ کا کام ہے کسی چیز کو قاذفی حیثیت دینا
اس کی پابندی صدری عزادریا، یہ نصب
تعدادیں شریعت الہی کے احکام سے کہیں ہے
باقعہ سب سے پہلے اس حقیقت
کاظرانہ کر کی ہے کہ تشریع (فاذن زری)
جن کو ہم جاہی پسے خالی کے مطابق
اس کی پابندی صدری عزادریا، یہ نصب
صفہ شایع (اٹھ) کا ہے، اسی قاذفی
اللہ کا کام ہے کسی چیز کو قاذفی حیثیت دینا
اس کی پابندی صدری عزادریا، یہ نصب
مالیعیاً ذہنیہ ایضاً فرقہ دنون شرع
کی اس سے اسرا یاد جو تھاتھی طرف
تحسیس سے یہ تھا کہ دین کے نہیں
پس جو بات چھپ دیتیں ہیں لیے الشہادت
ہیں خوب درج ہیں دنیا ہیں ہر کوئی
شریعت مزیدل من اللہ کی یاد حفظ
اس کی بھروس اس کا پریا کے لئے مختی
میں قابل عمل ہونے لے گئے اس کے
خوبیس اس کو اس اڑیں کی ضریب کو
ان کے صاحب اور ان کے محنت و متوات
حالات کا پورا علم برائے سارے سارے
حیرم زیدلہ بہر بان اور شیخن بگی۔ اسے
علم بھی اور شفقت بے پیدا کیا پر اس کے
اتاؤں کے لئے پسے بغیر دل کے دیسے

در حقیقت تحلیل و تحریر (فاذن زری) ۱۸

اد اخون نے کہا کہیے موشی در حکمت
منہنے اس کو صرفت دی کھائی
اللہ کا کام ہے کسی چیز کو قاذفی حیثیت دینا
اس کی پابندی صدری عزادریا، یہ نصب
تعدادیں شریعت الہی کے احکام سے کہیں ہے
باقعہ سب سے پہلے اس حقیقت
کاظرانہ کر کی ہے کہ تشریع (فاذن زری)
جن کو ہم جاہی پسے خالی کے مطابق
اس کی پابندی صدری عزادریا، یہ نصب
صفہ شایع (اٹھ) کا ہے، اسی قاذفی
اللہ کا کام ہے کسی چیز کو قاذفی حیثیت دینا
اس کی پابندی صدری عزادریا، یہ نصب
مالیعیاً ذہنیہ ایضاً فرقہ دنون شرع
کی اس سے اسرا یاد جو تھاتھی طرف
تحسیس سے یہ تھا کہ دین کے نہیں
پس جو بات چھپ دیتیں ہیں لیے الشہادت
ہیں خوب درج ہیں دنیا ہیں ہر کوئی
شریعت مزیدل من اللہ کی یاد حفظ
اس کی بھروس اس کا پریا کے لئے مختی
میں قابل عمل ہونے لے گئے اس کے
خوبیس اس کو اس اڑیں کی ضریب کو
ان کے صاحب اور ان کے محنت و متوات
حالات کا پورا علم برائے سارے سارے
حیرم زیدلہ بہر بان اور شیخن بگی۔ اسے
علم بھی اور شفقت بے پیدا کیا پر اس کے
اتاؤں کے لئے پسے بغیر دل کے دیسے

در حقیقت تحلیل و تحریر (فاذن زری) ۱۹

اد اخون نے کہا کہیے موشی در حکمت
منہنے اس کو صرفت دی کھائی
اللہ کا کام ہے کسی چیز کو قاذفی حیثیت دینا
اس کی پابندی صدری عزادریا، یہ نصب
تعدادیں شریعت الہی کے احکام سے کہیں ہے
باقعہ سب سے پہلے اس حقیقت
کاظرانہ کر کی ہے کہ تشریع (فاذن زری)
جن کو ہم جاہی پسے خالی کے مطابق
اس کی پابندی صدری عزادریا، یہ نصب
صفہ شایع (اٹھ) کا ہے، اسی قاذفی
اللہ کا کام ہے کسی چیز کو قاذفی حیثیت دینا
اس کی پابندی صدری عزادریا، یہ نصب
مالیعیاً ذہنیہ ایضاً فرقہ دنون شرع
کی اس سے اسرا یاد جو تھاتھی طرف
تحسیس سے یہ تھا کہ دین کے نہیں
پس جو بات چھپ دیتیں ہیں لیے الشہادت
ہیں خوب درج ہیں دنیا ہیں ہر کوئی
شریعت مزیدل من اللہ کی یاد حفظ
اس کی بھروس اس کا پریا کے لئے مختی
میں قابل عمل ہونے لے گئے اس کے
خوبیس اس کو اس اڑیں کی ضریب کو
ان کے صاحب اور ان کے محنت و متوات
حالات کا پورا علم برائے سارے سارے
حیرم زیدلہ بہر بان اور شیخن بگی۔ اسے
علم بھی اور شفقت بے پیدا کیا پر اس کے
اتاؤں کے لئے پسے بغیر دل کے دیسے

در حقیقت تحلیل و تحریر (فاذن زری) ۲۰

اد اخون نے کہا کہیے موشی در حکمت
منہنے اس کو صرفت دی کھائی
اللہ کا کام ہے کسی چیز کو قاذفی حیثیت دینا
اس کی پابندی صدری عزادریا، یہ نصب
تعدادیں شریعت الہی کے احکام سے کہیں ہے
باقعہ سب سے پہلے اس حقیقت
کاظرانہ کر کی ہے کہ تشریع (فاذن زری)
جن کو ہم جاہی پسے خالی کے مطابق
اس کی پابندی صدری عزادریا، یہ نصب
صفہ شایع (اٹھ) کا ہے، اسی قاذفی
اللہ کا کام ہے کسی چیز کو قاذفی حیثیت دینا
اس کی پابندی صدری عزادریا، یہ نصب
مالیعیاً ذہنیہ ایضاً فرقہ دنون شرع
کی اس سے اسرا یاد جو تھاتھی طرف
تحسیس سے یہ تھا کہ دین کے نہیں
پس جو بات چھپ دیتیں ہیں لیے الشہادت
ہیں خوب درج ہیں دنیا ہیں ہر کوئی
شریعت مزیدل من اللہ کی یاد حفظ
اس کی بھروس اس کا پریا کے لئے مختی
میں قابل عمل ہونے لے گئے اس کے
خوبیس اس کو اس اڑیں کی ضریب کو
ان کے صاحب اور ان کے محنت و متوات
حالات کا پورا علم برائے سارے سارے
حیرم زیدلہ بہر بان اور شیخن بگی۔ اسے
علم بھی اور شفقت بے پیدا کیا پر اس کے
اتاؤں کے لئے پسے بغیر دل کے دیسے

در حقیقت تحلیل و تحریر (فاذن زری) ۲۱

اد اخون نے کہا کہیے موشی در حکمت
منہنے اس کو صرفت دی کھائی
اللہ کا کام ہے کسی چیز کو قاذفی حیثیت دینا
اس کی پابندی صدری عزادریا، یہ نصب
تعدادیں شریعت الہی کے احکام سے کہیں ہے
باقعہ سب سے پہلے اس حقیقت
کاظرانہ کر کی ہے کہ تشریع (فاذن زری)
جن کو ہم جاہی پسے خالی کے مطابق
اس کی پابندی صدری عزادریا، یہ نصب
صفہ شایع (اٹھ) کا ہے، اسی قاذفی
اللہ کا کام ہے کسی چیز کو قاذفی حیثیت دینا
اس کی پابندی صدری عزادریا، یہ نصب
مالیعیاً ذہنیہ ایضاً فرقہ دنون شرع
کی اس سے اسرا یاد جو تھاتھی طرف
تحسیس سے یہ تھا کہ دین کے نہیں
پس جو بات چھپ دیتیں ہیں لیے الشہادت
ہیں خوب درج ہیں دنیا ہیں ہر کوئی
شریعت مزیدل من اللہ کی یاد حف

اکابریں

کتابی

حصہ شیخ الحدیث ولاد المحدث حجت مبارکہ

تفقید کیا کرتے تھے مجھے والہ ماجحت کے انتقال کے بعد ان کی شکایات کا بھی نظر رہتا تھا، چنانچہ اس دوسرے پایام کا اثر تو میں نے خود بھی کہا کہ وہ میرے حضرت کے بیان سے متوب ہوئے مدرسے تکلے گئے۔

(۲۱) پایام = تھا کہ ان اللہ والوں سے بہت ذرست رہے۔ بیان ان کی اعلیٰ بھی سیکھ ہوتی ہے۔ میرا بچپن تھا، طالب علمی کا زمان تھا۔ میری سمجھ میں پھر آیا کہ اللہ تو ہے جمال اللہ تھے چاہے کوئی ارشاد والائے کیا دینیارکی دفتر سوچا بھی کہ اس پایام کا مکمل مطلب دس برس بعد مذکورین بدلہ بن لے سیارہ مدنی سخورہ میں قیام رہا مدرسے کے سلسلہ میں میرے حضرت فدا اللہ مفت

کی اہانت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی پروردہ دری فرقہ میں جو شخص ان کو عیب لگائے ہیں بہ کشائی کرتا ہے، مرنسے سے پہلے حق تعالیٰ شان اس کے دل کو مردہ بنادیتے ہیں۔ مولانا عبدالجلیل رحمۃ اللہ علیہ اپنے قاتا نی میں

حصہ میں اگر کیاں دیتے والے کا مقصود علم اور علماء کی تحقیق علمی وجہ سے تو فرقہ اس کے لفڑ کا قوتی دیتے ہیں ورنہ اگر اور وجہ سے

شیخ میں اس شخص کے فاسق و فاجر سب احمد سے سابق اور مقدمہ اور ترقی

ہوئے میں اور اللہ تعالیٰ کے عنصر اور

دینا و آخرت کے عذاب کے تحقیق پر میں

میں شبہ نہیں،

اس کے بعد قیامت کے لام

سے نیز قرآن پاک اور احادیث سے

اس مفسون کی تائید فرمائی ہے جن لوگوں

کی جھوٹی بھی شکایتیں لکھا کرتے تھے،

اور میں جو بخوبی ان سے مافت بھی تھد

احد میرے پا س بردا راست بھی خط

آتے رہتے تھے۔ میں حضرت مفت

کے بیان ان کی شکایات کی تدویہ کرتا

رہتا تھا۔ اس لئے کہیں یہی کہا

کرتا تھا۔ مجھے تو حضرت قدس سرہ

نے کوئی لفظ اس سلسلہ میں نہیں فرمایا

میں با اداقت اگستاخان طریق سے

بھی تردید کیا تھا۔ مگر جب دی قدر

۹۵۰ میں میری جمازے دیکی ہوئی

اور مولانا عبد القادر صاحب راست پوری

بھی میرے ساقی ہی تشریف لاتے تو

حضرت لوز اللہ مرقدہ نے ان کی مرفت

حضرت ناظم صاحب کی خدمت میں یہ

پایام بھیجا کہ نثار شخص کے ساقی اپ کا

سماں اچھا نہیں ہے اس سے بہترین

لوگ کی کربلہ حضرت مولانا نے میرے

ساقی ناظم صاحب کو پایام پہنچا کر

نااظم صاحب نے فرمایا کہ وہ جھوٹی

لکھتا ہے اور بہت لاپروای سے جو

دیا، حضرت مولانا عبد القادر صاحب

کا جھرو فون ہو گیا۔ اور میں نے حضرت

مولانا سے عاصم طریق سے پوچھا

برس پسے تو بیان کا پیام آیا تھا

میں اس وقت بھی سوچا رہا گیا اس کا

کچھ دیکھ کر وہ بات پھر یاد آگئی کہ

یاقوم صاحب نے کچھ فرمایا کہ وہ ملکی

جھوٹ کرتا ہے مگر آپ کے چھوڑ

کو دیکھ کر دیکھے وہ پرانی بات یاد آگئی

حضرت راست پوری صاحب نے

یون فرمایا کہ جبار اشکال بھی ہے

صاحب سے بخفی و عاد تھادہ بہت

تھادہ بہت کرتے ہیں۔

کے متعلق تکمیل کر جو کوئی اشک

کاہنیں مگر اس کے لئے بہت مہر جما

ز ہے نقصان پہنچا سکیں مگر یہ لوگ اپنے

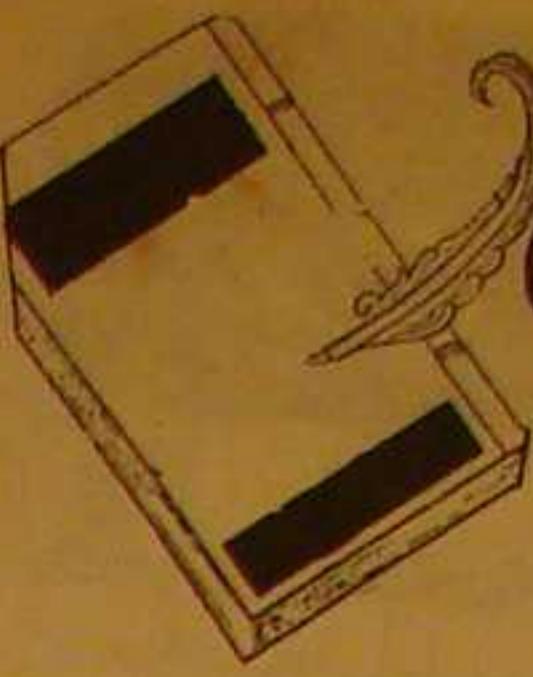
آپ کو بردا کر رہے ہیں اور اپنا دستی

کی علات سب کو سلمہ ہے کہ جو علدار

تھے اس کے لئے مولوی دیبا

تھے اس کے لئے مولوی د

مطالعہ کی ہیزیر



انتخاب غبار خاطر

علم غبار خاطر کا اسلوب دہجے

جوں سے توں میں بھوتی شراب میں
کامد ان کی بسا سنا تے بیاس مولانی
کی کوئی نیادہ نیایا ہوئی اس مرے
اسطلاح میں غبار خاطر کو زندان ادب کے
زندہ آزادی میں شرک کرنا تھا انہیں
آزادی میں اس جیعت کے مجاہد کا نام
خان شیراز کی تاریخ کا استہان رہن اور
کا کمال فن یہے کہ انہوں نے کرب کو
بھی خط کے سانچے میں ڈھال دیا ہے
غبار خاطر کی اہمیت اس سے بڑھ جاتی
ہے کہ اس کا شمار نصیبی کتابوں میں ہوتا
ہے انتخاب غبار خاطر کی اشاعت
اور اکادمی کا ایک ہم کا نام ہے۔

انتخاب خطبات
مولانا حضرت مولانا

حضرت مولانا کی تھیمت کا جو رخ
شوادب اور تقدید تھیں سے عبارت
ہے اس میں نیاں بھی ہے اور
بھی لیکن جموئی طور پر اس رخ کو انقلابی
ہنسی کا جاسکتا تھا سیاست کے
میدان میں حضرت کی تھیمت ایک شعلہ تھی
جس کی تابانگ اور حربت کوئی نہیں ہوتی
ملک کی آزادی کے باب میں وہ صحیح منون
مولانا راضی میں قید تھے اور ایک ادبی
صحابی خالم دین اور سیاسی ملکی تھی
سے ان کی شہرت عام ہو چکی تھی علمی
حقوق میں اس کی مقبولیت تماج یا ان
ہنسی ہے جو نو موضعات کی تعریف
بلد دی جس طرح مزا غالب نے خلوط
سے آداب والاقاب سے اعراض لیا اسی
سے یہ تقام قاری کی دلپی کا مرکز بن
سکی اور غلی تینیں فضایاں میں اسے جگد
ذو نہیں سے باک کیا انتخاب خطبات حضرت
مولانا ابوالکلام ازاد مدی تقریبات کے
متو سیر شاہنیجا بنا جا ہے جس کا مسلسل
سے خصوصی تعلق رکھتا ہوا درستہ میں ان
کا اسلوب گھریش کی ایک صبور کڑی تھا
کی جس میں مولانا آزاد کی مجاہد نہ سرگزار
کو پورا کرتا ہے اس میں مندرجہ آخری
چار فصلیں دی ہیں جن کے بارے میں

ہبی افادی نے تھا قاتل کی جان دے
دینے کے لائق ہیں۔

انتخاب تذکرہ

مولانا آزاد کی خود نوشت

سماخ غری کے ذیل میں تین کتابیں آتی
ہیں جن میں سب سے فائی اور اول تذکرہ
ہنسی کا جاسکتا تھا سیاست کے
میدان میں حضرت کی تھیمت ایک شعلہ تھی
جس کی تابانگ اور حربت کوئی نہیں ہوتی
ملک کی آزادی کے باب میں وہ صحیح منون
مولانا راضی میں قید تھے اور ایک ادبی

صحابی خالم دین اور سیاسی ملکی تھی

سے ان کی شہرت عام ہو چکی تھی علمی

حقوق میں اس کی مقبولیت تماج یا ان

ہنسی ہے جو نو موضعات کی تعریف

بلد دی جس طرح مزا غالب نے خلوط

سے آداب والاقاب سے اعراض لیا اسی

سے یہ تقام قاری کی دلپی کا مرکز بن

سکی اور غلی تینیں فضایاں میں اسے جگد

ذو نہیں سے باک کیا انتخاب خطبات حضرت

مولانا ابوالکلام ازاد مدی تقریبات کے

متو سیر شاہنیجا بنا جا ہے جس کا مسلسل

سے خصوصی تعلق رکھتا ہوا درستہ میں ان

کا اسلوب گھریش کی ایک صبور کڑی تھا

کی جس میں مولانا آزاد کی مجاہد نہ سرگزار

کو پورا کرتا ہے اس میں مندرجہ آخری

چار فصلیں دی ہیں جن کے بارے میں

ہبی افادی نے تھا قاتل کی جان دے

دینے کے لائق ہیں۔

— جیب الرحمن ندوی —

(نظم جمیعۃ الاصلاح)

— ناظم جمیعۃ الاصلاح —

